السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا باپ سگریٹ نوشی کرتا ہے اور وہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں بازار سے اس کے لیے سگریٹ خریدلاؤں توکیا میں ان کے اس حکم کی اطاعت کروں؟ اطاعت کرنے کی صورت میں کیا مجھے بھی گناہ ہوگا؟ اور ظاہر ہے کہ ان کا حکم نہ ماننے کی صورت میں بھی کئی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے والد کے لیے واجب یہ ہے کہ وہ سگریٹ نوشی ترک کردیں'کیونکہ اس کے بہت زیادہ نقصانات ہیں اورپھر یہ ان ناپاک چیزوں میں سے ہے'جن کی حرمت کا اللہ تعالیٰ نےاپنے نبی ﷺ کے حوالہ سے درج ذیل آیت میں ذکر فرمایا ہے:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ... ١٥٧ ... سورة الاعراف

''اوروہ (رسول اللہ ﷺ) پاک چیزوں کوان کے لیے طلب کرتے اورناپاک چیزوں کوان کے لیے حرام ٹھہراتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نےاپنے بندوں کے لیے صرف پاک چیزوں کو حلال کای ہے'جیساکہ سورۃ الاعراف کی اس (مذکورہ) آیت اور سورۃ المائدہ (کی حسب ذیل آیت) میں ہے:

يَسـَٔلونَكَ ماذا أُحِلَّ لَهُم ۖ قُل أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ... ٤ ... سورة المائدة

''آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں؟آپ (ان سے) کہہ دیجیے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لیے حلال ہیں۔"

ان آیات میں اللہ سجانہ وتعالیٰ نے یہ واضح فرمایا ہے کہ اس نےاپنے بندوں کے یے صرف پاک چیزوں ہی کو حلال قراردیا ہے'جب کہ سگریٹ پاک چیزوں میں سے نہیں ہے'بلکہ یہ ناپاک اور نقصان دہ چیزوں میں سے ہے'لہذا آپ کے والد صاحب اور سگریٹ نوشی کرنے والے تمام لوگوں پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کریں اور سگریٹ نوشوں کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔ آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے والد کے ساتھ سگریٹ یا گناہ کے کسی اور کام میں تعاون کریں'کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ٢ ... سورة المائدة

''اور تم نیکی اورپرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرواورگناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔"

اس آیت کے پیش نظر آپ کے بھائیوں اورچچاؤں۔۔۔اگر آپ کے بھائی اورچچا ہوں۔۔۔۔پرواجب ہے کہ وہ آپ کے والد کو سمجھائیں اور سگریٹ نوشی سے باز رکھیں۔ نبی ﷺ نے بھی فرمایا:

(الدین النصیحة قلنا: لمن؟ قال: للہ ولکتابہ ولرسولہ ولائمة المسلمین وعامتھم)) (صحیح مسلم' الایمان' باب بیان ان الدین النصیحة' ح:٥٥))

''دین ہمدردی اورخیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے عرض کیا: کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے'اس کی کتاب کے لیے'اس کے رسول کے لیے'مسلمان حکمران کے لیے ان کے عوام کے لیے۔''

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے والد کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے'اس گناہ سے اور دیگر تمام گناہوں سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو ان کے ساتھ نیکی کے کاموں تعاون کرنے والوں میں سے بنادے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص220

محدث فتویٰ